



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر بیوی ملازم ہوا راس کی تجوہ بھی ہو تو کیا پھر بھی اس کے خاوند پر اس کا نفقة واجب ہے اور اگر خاوند کی تجوہ کم ہو تو پھر کیا صورت ہوگی؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَعْدُ

خاوند پر بیوی کا خرچ واجب ہے خواہ اس کی تجوہ بہت بھی ہو اور خاوند کی تجوہ کم ہو کیونکہ نفقة تواریخ حقیقت خاوند کا بیوی سے استفادہ کرنے کا معاوضہ ہے ہاں البتہ اگر عورت اپنی خوش دلی سے لپٹنے شوہر سے درگزر کرے اور اس سے خرچ نہ لے تو اسے اس کا اختیار ہے۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المکاح : جلد 3 صفحہ 131

محمد فتوی